

# تبصرہ

بشریت انبیاء قرآن مجید کی روشنی میں۔ از مولانا عبدالماجد دریا بادی۔ تقطیع خورد و ضخامت ۲۲۳ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت چم۔ پتہ: صدق جدید بک اکھنسی، پکھری روڈ، لکھنؤ۔

دنیا میں قوموں کی گمراہی اور ہلاکت کا بڑا سبب ہمیشہ یہ رہا ہے کہ پیغمبروں کی وفات کے بعد انہوں نے ان کی تعلیمات کو پس پشت ڈال کر خود ان کو الوہیت میں شریک مان لیا ہے یا بذاتی صفات و کمالات ان کی طرف منسوب کر دیئے ہیں اس بنا پر قرآن مجید میں بار بار بڑے شد و مد سے پیغمبروں اور یہاں تک کہ خود خاتم الانبیاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت کا تذکرہ کیا گیا ہے اور بشری اوصاف و خصائص ان کے لئے ثابت کئے گئے ہیں، تاکہ عقیدہ توحید اپنی اصلی شکل و صورت میں باقی رہے اور ان کے اسوہ حسنہ ہونے کے بارہ میں کسی قسم کا تساہل اور مدراہمت نہ پائے۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریا بادی نے اس کتاب میں جو دس ابواب پر مشتمل ہو، وہ تمام آیات قرآنی مع ان کے اردو ترجمہ اور مختصر تشریح کے یکجا کر دی ہیں جن میں پیغمبروں کی عبدیت و بشریت اور ان کے لوازم مثلاً کھانا، پینا، سونا جاگنا۔ شادی بیاہ کرنا۔ غلگین و خوف زدہ ہونا۔ شکست کھانا۔ غصہ کرنا۔ نیان میں مبتلا ہو جانا اور پھر طبعی موت سے وفات پا جانا یا شہید ہو کر دنیا سے رخصت ہو جانا وغیرہ بیان کئے گئے ہیں۔ ان سب آیات کا مطالعہ کیجائیے اور پر کیا جائے تو اس میں ذرا شبہ باقی نہیں رہتا کہ انبیائے کرام حیات ناسوتی میں بشر ہی ہوتے ہیں۔ یہی عقیدہ حق اور عین قرآن کی تعلیم کے مطابق ہے۔ اس زمانہ میں جبکہ مسلمان پیغمبر تو پیغمبر بزرگوں تک کے متعلق غیر شعوری طور پر مشرکانہ عقیدہ رکھنے لگے ہیں اور اس پر اصرار کرتے ہیں، اس کتاب کا مطالعہ مفید اور بہت سی غلط فہمیوں کی اصلاح کا موجب ہو گا۔

سفر حجاز۔ از جناب عبد الکریم صاحب مثر۔ تقطیع خورد و ضخامت ۱۰۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت ۷۔ دو روپیہ۔ مندرجہ ذیل پتہ پر مصنف سے لیلی۔ مکتبہ عرفان۔ اچھرہ لاہور۔ مغربی پاکستان۔ پچھلے چند برسوں میں حجاز مقدس کے متعدد سفر نامے شائع ہوئے ہیں۔ لیکن اس سفر نامہ کی